فقیری میں دِل بادشا چاہیے
سلامی! توکّل سدا چاہیے

سلامی! تجھے اور کیا چاہیے
غمِ شہؑ میں ہر دم بُکا چاہیے

ہوے قتل اکبرؑ تو شہؑ نے کہا
دلا! تجھ کو شکرِ خدا چاہیے

مجھے دردِ عصیاں سے تا ہو نجات
لحد میں بھی خاکِ شفا چاہیے

ق

سرِ شہؑ سے زینبؑ کو آئی صدا
نہ شکوہ، نہ لب پر گلا چاہیے

مناسب یہی ہے کہ ہر رنج میں
بہن، عاصیوں کو دعا چاہیے

سکینہؑ نے رو کر کہا شمر سے
یتیموں پہ خوفِ خدا چاہیے

ق

دُلھن نے کہا رو کے صندل چھڑاؤ
بس اب خاکِ افشاں کی جا چاہیے

بڑھائے مری ناک سے نتھ کوئی
مجھے سرخ پوشاک کیا چاہیے

دمِ قتل شہ نے کہا شمر سے
ترس مجھ پہ او بے حیا چاہیے

اگر کاٹنا ہے گلے کو مرے
تو اک بوند پانی دیا چاہیے

ق

سرِ شہ سے زینب نے رُو کر کہا
چھپانے کو منہ، اک ردا چاہیے

گلے سے لگا کر یہ شہ نے کہا
ملا خلد، اب اور کیا چاہیے

دعا کر یہ خالق سے ہر دم انیس
مجھے شہ سے اس کا صلا چاہیے